نقش آغاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

راشد الحق سمیع حقانی

عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ بینی ڈکٹ کی اسلام اور جہاد کے خلاف ہرزہ سرائی

مسلمانوں کے خلاف نئی صلیبی جنگ اپنے آخری مراحل میں

۹/۱۱ کے ڈرامے کے بعد امریکی صدر بُش نے اسلام کے خلاف نئی صلیبی جنگ کے آغاز کا اعلان کیا تھا اور اس کے فوراً بعد افغانستان وعراق کی اینٹ سے اینٹ بجادی گئی۔ پھر لبنان کو بھی آگ وخون کے سمندر میں دھکیل دیا گیا اور اب امریکہ نے واضح طور پر اس بات کا اعلان کیا کہ ہم نیا مشرق وسطیٰ بنا رہے ہیں۔ اسکے ساتھ ایران اور شام پر بھی جنگ کے مہیب بادل منڈلا رہے ہیں۔ عالم اسلام ایک بار پھر اپنی بقاء کی جدوجہد کے صبر آزما مراحل سے گزر رہا ہے۔ ہر روز اسکو ایک نئی آزمائش اور نیا امتحان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسکے وجود کا رواں رواں یہود و نصاریٰ کے مظالم کی گواہی دے رہا ہے۔ تمام تر مظلومیت کے باوجود کرۂ ارض پر موجود ہر مسلمان یہود و نصاریٰ اور دیگر غیر مسلم اقوام کی نفرت وتعصب کا شکار بنا ہوا ہے۔ عالم اسلام کی اقتصادی' معاشی' سماجی' سیاسی الغرض ہر شعبہء زندگی یورپ و امریکہ کے پنجہ عفریت میں بُری طرح مقید ہے لیکن جہنم کی آگ کی مانند امریکہ اور عالم عیسائیت ھل من مزید کا نعرہ ہردم پکار رہے ہیں۔ ابھی امریکہ اور یورپی ممالک کی شیطانی سازش یعنی حضور پاک ﷺ کے توہین آمیز خاکوں کی اشاعت سامنے آئی تھی اور ابھی اس صدمہ کے باعث مسلمانوں کے دلوں کے گھاؤ تازہ تھے اور انکی آنکھوں کے آنسو ابھی بہہ رہے تھے کہ محبت کا ''درس'' دینے والے اور خود کو انسانی حقوق کا ''چیمپئن'' سمجھنے والے عالم عیسائیت کی سب سے بڑی روحانی اور ''معتبر'' شخصیت پاپائے روم بینی ڈکٹ (سولہویں) نے بھی اپنے خبث باطن کا اظہار جرمنی میں طلباء کے ایک اجتماع سے کیا۔ جسمیں اس نے نہ صرف مسلمانوں کی سب سے مقدس اور محترم شخصیت بلکہ محسن انسانیت حضرت محمد مصطفی ﷺ کی ایک بار پھر توہین کی اور اس کیساتھ ساتھ اسلام کے بنیادی رکن جہاد کے بارے میں بھی بڑے نازیبا اور منفی الفاظ اور ہفوات بکے اور مسلمانوں کے مذہب اسلام کو وحشیانہ پن اور تاریکی کا مذہب قرار دیا۔ (العیاذ باللہ)

ع بریں عقل و دانش بباید گریست

ہم سمجھتے ہیں کہ اس نازک موقع پر جبکہ دنیا تباہی کے آخری کنارے پر پہنچ گئی ہے' اور عالم عیسائیت جو مسلمانوں پر تاریخی مظالم ان دنوں ڈھا رہی ہے' پوپ دراصل ان مظالم کو جائز قرار دینے کیلئے یہ ''فتویٰ'' دیا ہے تاکہ ان کو اس قتل عام کا روحانی و مذہبی سرٹیفیکیٹ بھی حاصل ہو جائے۔ پوپ کے تعصب اور نفرت پر مبنی فاسد خیالات دراصل نئے نہیں ہیں' عالم عیسائیت اور یہودیت کے خمیر اور رگ وریشے میں اسلام اور داعی اسلام حضرت محمد مصطفی ﷺ سے دائمی بغض' عناد اور نفرت چھپی ہوئی ہیں۔ ماضی کی صلیبی جنگیں اسی بغض وعناد کی واضح تصویریں ہیں اور موجودہ امریکہ

کی پالیسیاں بھی اسی کروسیڈ کا تسلسل ہیں۔ پوپ جیسے بڑے عہدے پر فائز شخص کی اسلام اور جہاد کے بارے میں کم علمی دراصل جہالت کا ثبوت ہے اسکے ساتھ یہ باقاعدہ منصوبہ بندی اور سازش کا بھی ایک اہم حصہ ہے۔ چند ماہ پہلے خاکوں کی اشاعت اور اب پوپ کی جانب سے یہ ہرزہ سرائی ایک بہت بڑے طوفان کا پیش خیمہ لگ رہا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ مغرب اور امریکہ کی اس نئی سازش اور طوفان کا مقابلہ کرنے کیلئے ہر طرح سے خود کو تیار رکھیں کہ اب صلیبی جنگ اپنے آخری مراحل میں ہے اسلام کے توانا درخت کی چھاؤں میں امریکہ اور خصوصاً برطانیہ و یورپ میں لاکھوں افراد عیسائیت سے تائب ہو کر اسکے سایہ عافیت میں پناہ لے رہے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان نومسلموں میں طبقہ اشرافیہ کی بڑی شخصیات اور دانشور طبقہ کے کئی نام قابل توجہ ہیں۔ نائن الیون کے بعد یورپ اور امریکہ میں ان لوگوں کی تعداد کئی لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ حالانکہ دن رات مغربی میڈیا اسلام کی مسخ شکل پیش کر رہا ہے۔ گزشتہ دنوں ایک رپورٹ آئی کہ صرف ڈیڑھ سو برس کے مختصر عرصے میں اسلام جہاد اور حضرت محمد ﷺ کے خلاف لکھی جانے والی کتابوں کی تعداد محتاط اندازے کے مطابق 58 ہزار سے زائد ہے۔ لیکن الحمدللہ پھر بھی اسلام کی حقانیت‘ شان رسالت ﷺ کی عظمت‘ دعوت اسلامی کے اثرات اور جہاد کی اہمیت کو نہ کم کیا جاسکا اور نہ ختم کیا جاسکا۔ بلکہ عیسائیت اور اسکے ماننے والے ہر روز خود کو ننگا کر رہے ہیں اور اس میں کروسیڈی بُش کا بڑا عمل دخل ہے۔ اس نئے فتنے اور دشمنوں کے شر سے انشاءاللہ اسلام کیلئے خیر اور کامیابی کے نئے پہلو اور دروازے کھلیں گے۔

ے ہے عیاں فتنہ تاتار کے افسانے سے پاسبان مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

واذا اتتک مذمتی من ناقص فھی الشھادۃ لی بانی کامل

طالبان کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں۔ نیٹو اور امریکہ کیلئے تازیانہ

امریکہ کی سیکرٹری خارجہ کونڈالیزا رائز نے گزشتہ دنوں اس بات کا واضح طور پر اعتراف کیا ہے کہ طالبان حکومت کے خاتمہ کے پانچ سال گزرنے کے باوجود طالبان کی قوت اور سیاسی حیثیت میں کمی نہیں ہوئی بلکہ اس میں اضافہ ہوا ہے جو امریکہ کیلئے ایک ''سرپرائز ہے''۔ یہ اعتراف بالفاظ دیگر کھلی شکست کا اقرار ہے کہ امریکہ‘ نیٹو اور دنیا بھر کے اتحادی افواج کی افغانستان پر قبضہ کے باوجود طالبان انکے خلاف پہلے سے زیادہ متحرک اور منظم ہو کر نبرد آزما ہیں اور خصوصاً ابھی حال ہی میں ان کی تازہ کارروائیوں نے تو نیٹو اور امریکی افواج کی ناک میں دم کر دیا ہے اور پورے افغانستان میں ان دنوں طالبان کی کارروائیوں نے نیٹو اور کرزئی حکومت کی کارکردگی اور مستقبل پر مزید سوالیہ نشان لگا دیئے ہیں۔ نیٹو موجودہ صورتحال پر دل گرفتہ ہے اور اس نے بیچارگی کیساتھ اعتراف کیا ہے کہ ہمیں مستقبل میں طالبان سے بہت زیادہ نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے ہمیں مزید افواج کی ضرورت ہے۔ اس کیساتھ جنرل مشرف نے بھی برسلز میں اس حقیقت کا اعتراف کیا ہے کہ طالبان القاعدہ سے زیادہ خطرناک ہیں کیونکہ طالبان کی جڑیں افغانستان اور پاکستان کے عوام میں بہت گہری ہیں اور طالبان کو عوامی حمایت حاصل ہے اور یہ دونوں اعترافات طالبان کی خدائی تائید کا مظہر ہیں‘ معلوم ہوتا ہے کہ اس خونی ڈرامے کا اب ڈراپ سین ہونے والا ہے اور افغانستان پر قابض سیاہ رات ڈھلنے کو ہے۔